MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

مرثیہ

در اظہار کیفیت شہادت نیرین سپہر عزت و شرافت پسران خواہر امام یعنی عون و محمد علیہما السلام

[illegible]

ساز سے جُدا کر کے ہی سالے کو وہ دم مین
اک ہاتھ سے دشمن کی بیچی تھی تاک علم مین

[illegible]

خوش قسمت و خوش طالع و خوش بخت گیا وہ
اور آتش دوزخ سے بہی آزاد ہوا حر

[illegible]

لے اسپ جری آہ لعینون نے کیا تھا
اک مرتبہ نرغے مین بہادر کو لیا تھا

[illegible]

ہی ہی دم سے جانباز سرافروش کو مارا
کیونکر ہو فراق رخ خوش رنگ گوارا

[illegible]

برج شمس و قمر گردش نگہ مین ہین
نجوم دور سپہر گردش نگہ مین ہین

[illegible]

کیا خوب نصیب حر ذیجاہ تھا یارو
سو ڈالو سے جب یاد کرو ست کو رو لاؤ

[illegible]

تجھکو بھی نہ دو شاہ فراموش کرینگے
جو مانگتا ہی دلکو یقین ہی کہ وہ دینگے

[illegible]

لقب مین دل کو جو دل کو تو ہو بہادر نام
جو ہووی حسن کا آغاز تو ہو نیک انجام

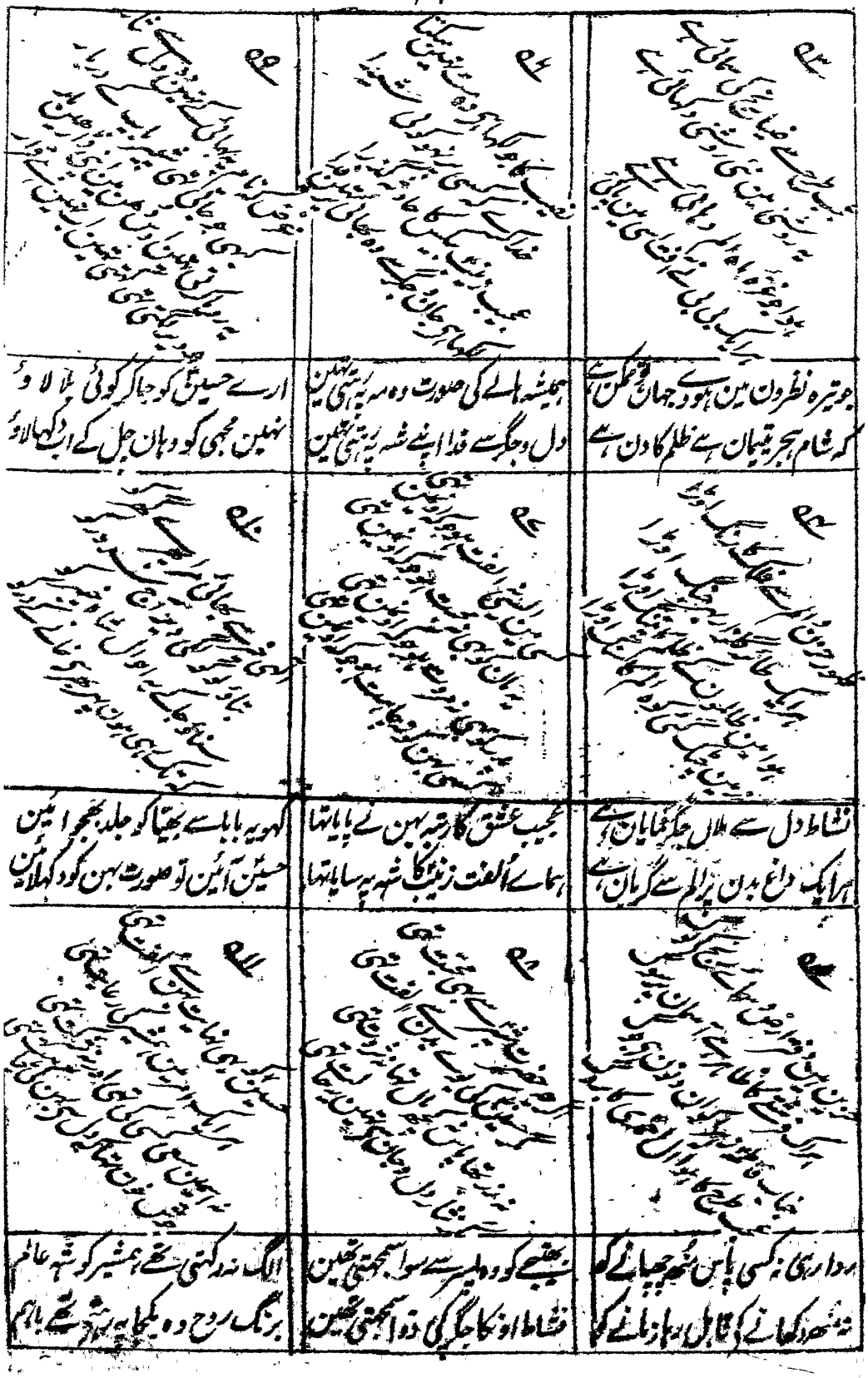

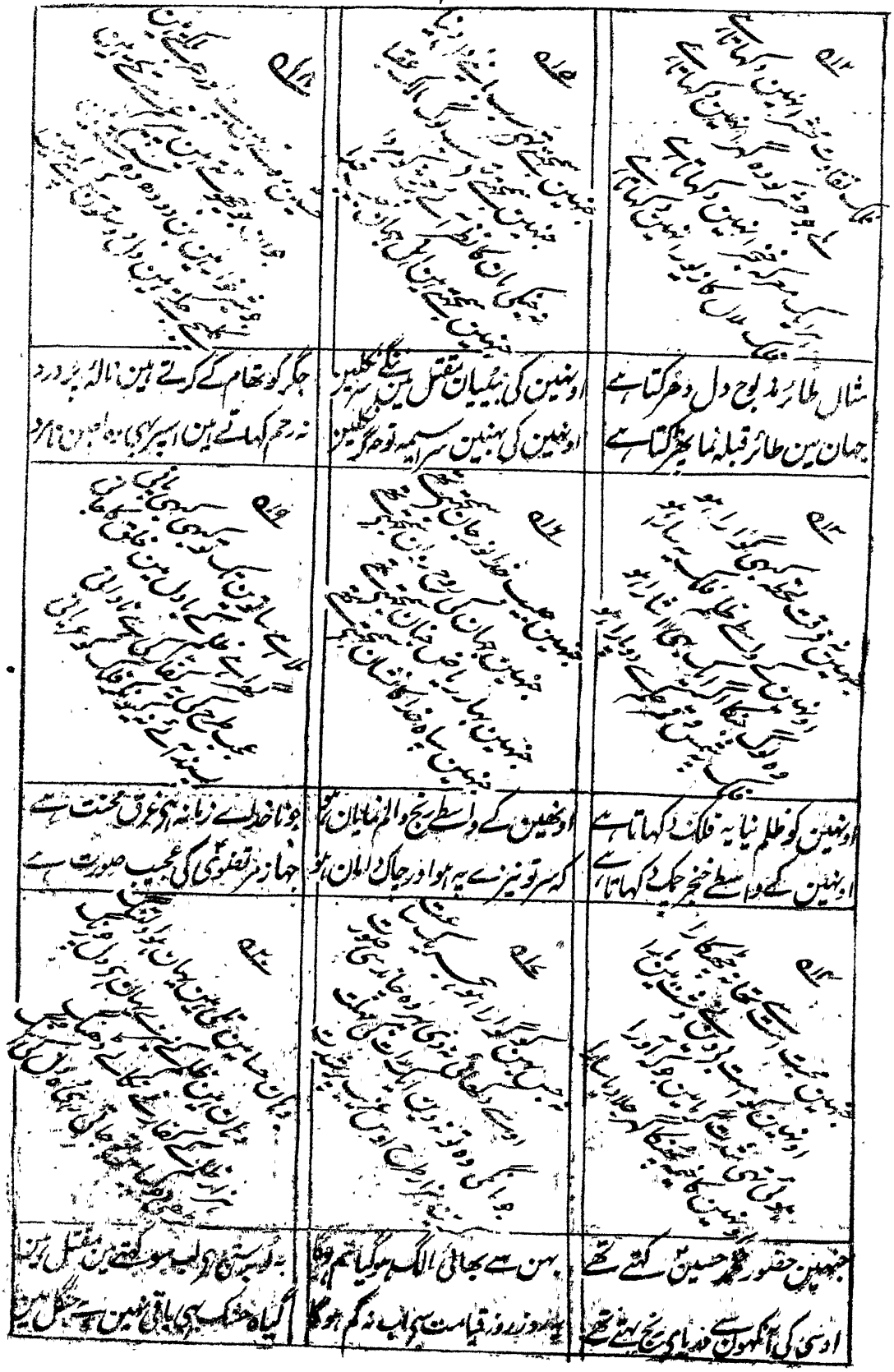

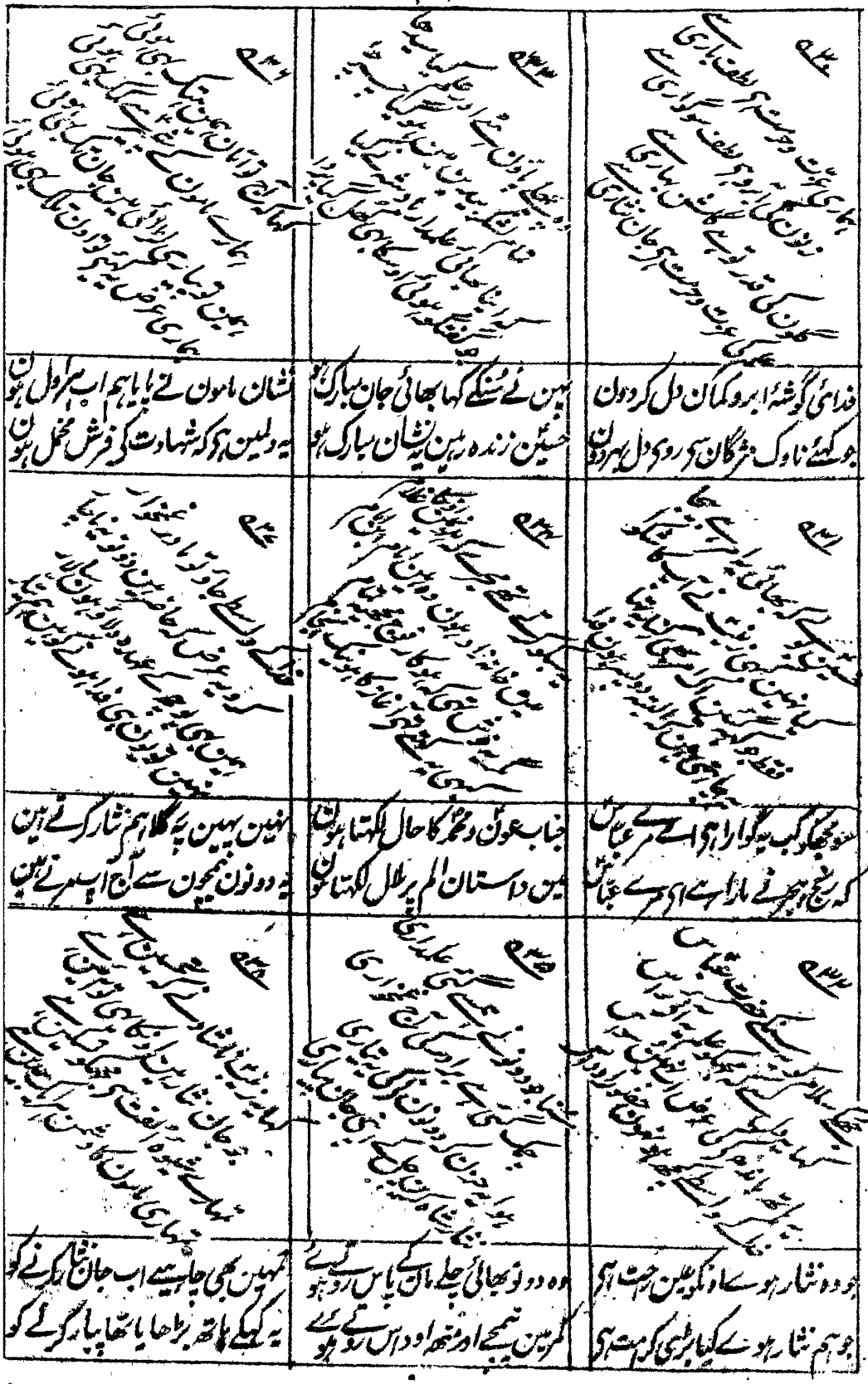

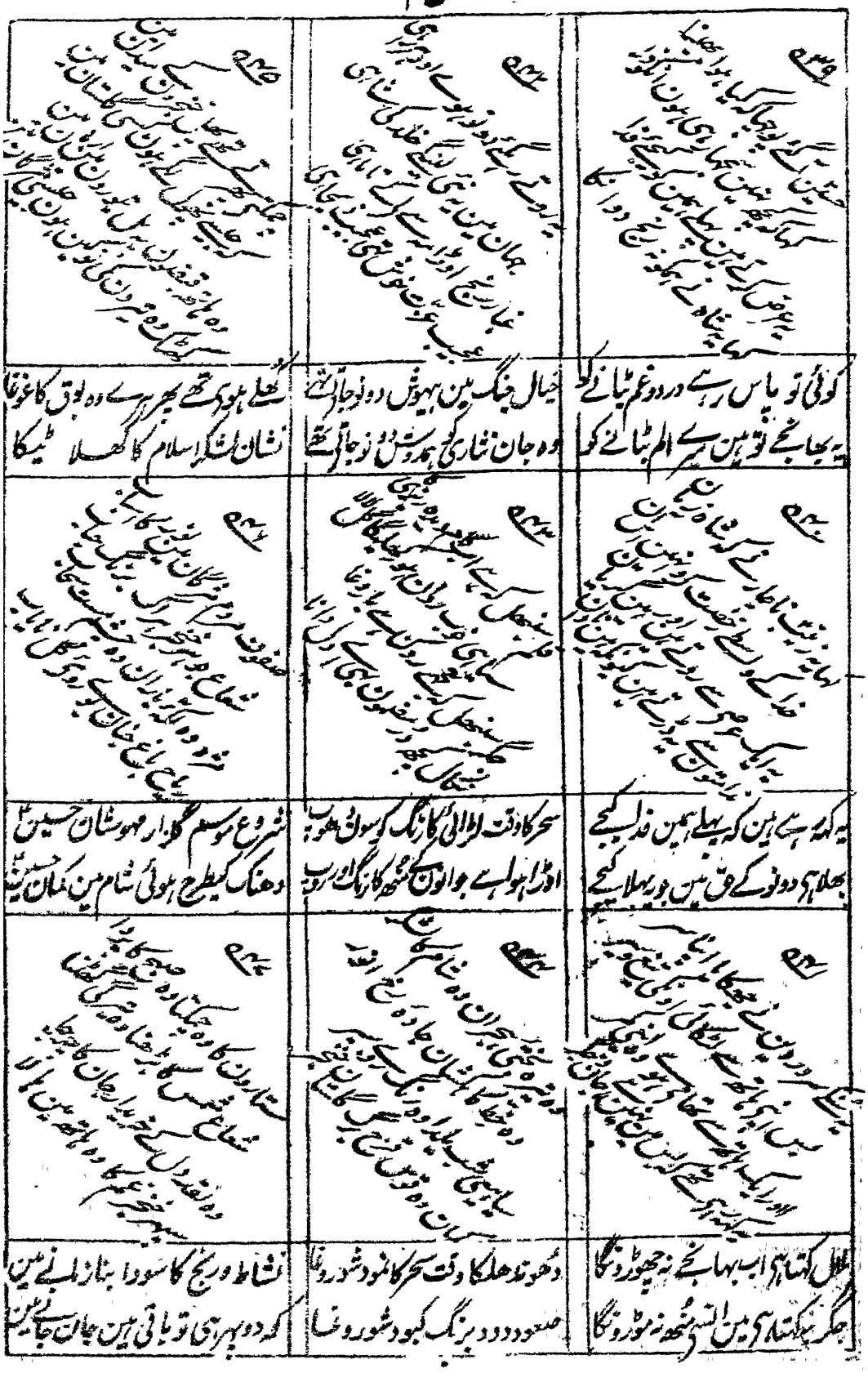

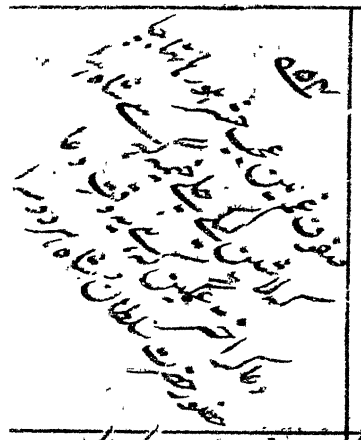

وہ تشنگی کا مزا بھوک کا ستم ایسا
یہ جانتے بھی نہ تھے رنگ آب ہے کیسا

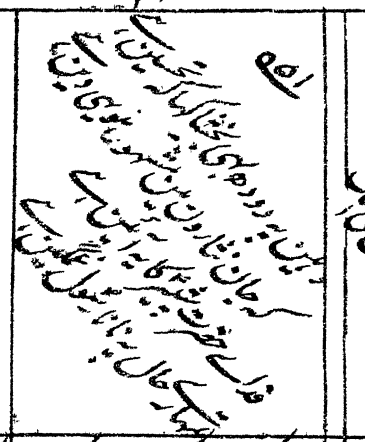

مرے کلیجے او ٹھو کچھ تو بات کر بولو
یہ آرزو ہے کہ شکوہ انکا حال بہر کہو لو

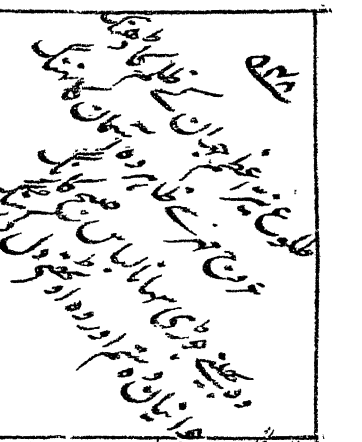

کہ مجھ میں صحت جسمی وہ کوٹ کر بھر دیو
غموم و رنج دل و جان علحدہ کر دیو

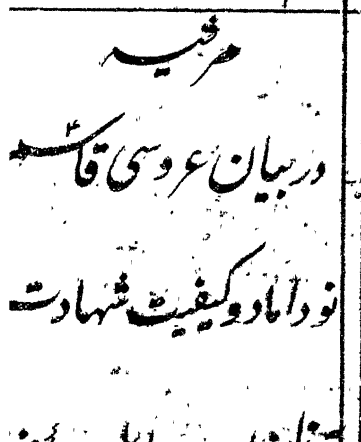

حسینؑ رو کے ہو ئے آئے اور کہا ہے
ہمارے بھانجو تمکو یہ کیا ہوا ہے

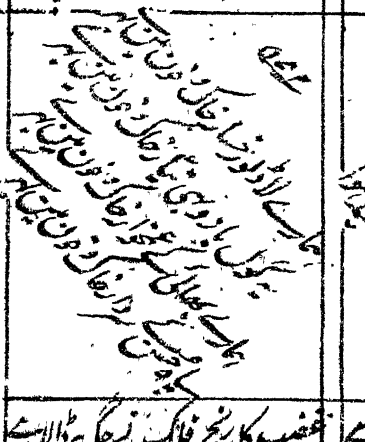

غضب کا رنج فلک نے جگر پہ ڈالا ہے
یہ دن ہے روز قیامت کا ایسا کالا ہے

مرثیہ

در بیان عروسی قاسمؑ

نو دامادو کیفیت شہادت

ان ناشاد بدست اہل جفا و عنا

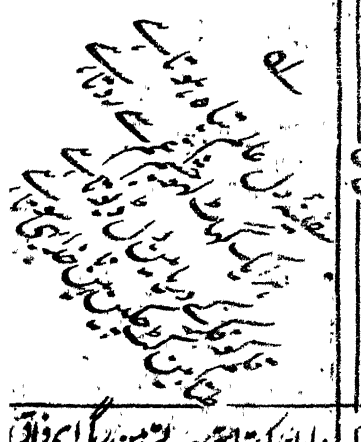

کسیطرح سے بھتیجے کی جان بچ جائے
خدا کرے کہ نہ اکبرؑ پہ کوئی آنچ آئے

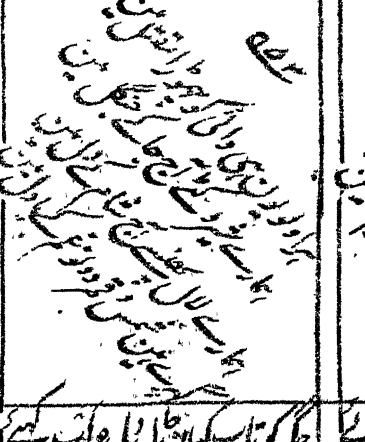

جگر کو تاب کہاں حال دل جو اب کہیے
اسپکا رنج ہے جو حال ہو وہ سب کہیے

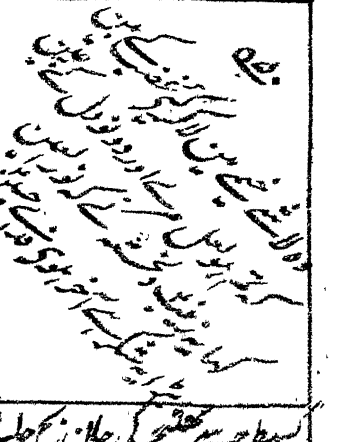

دلون کو تھامتی پھرتے ہین ہر گھڑی فراق
نہ پائی پایا کسی جان نے سوای فراق